براؤن تھورن بل

ننھا پرندہ جو 'باز' کے خطرے کی جعلی آوازیں نکالتا ہے۔

براؤن تھورن بل ایک چھوٹا سا پرندہ ہے جس کا وزن صرف سات گرام (0.25 اونس) ہوتا ہے۔ یہ بڑی جسامت والے شکاری پرندے پائیڈ کراونگ سے اپنے بچوں کو بچانے کے لیے دھوکہ دینے والی آواز کی نقل اتارتا ہے۔ پائیڈ کراونگ براؤن تھورن سے تقریباً 40 گنا بڑا ہوتا ہے۔ اس کی اس کارروائی کا مقصد بچوں کو دشمن سے محفوظ رکھنا ہے۔ آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کے محققین نے دریافت کیا کہ تھورن بل ''باز'' کی موجودگی کے خطرے کی جھوٹی اطلاع دیتے ہیں۔ یہ آوازیں یا تو اِن کی اپنی ہوتی ہیں یا وہ دوسری اقسام کے پرندوں کی آوازوں کی نقل کرتے ہیں۔ خاص طور پر جب ان کے گھونسلے پر کہیں زیادہ بڑے پائیڈ کراونگ حملہ کرتے ہیں۔

نئی تحقیق کے مطابق ماہرین نے ان آوازوں کو ریکارڈ کر کے ان کا تجزیہ کیا۔ انہوں نے خاص طور پر یہ جانچنے کے لیے تجربہ کیا کہ آیا دھوکہ دینے کی یہ حکمت عملی شکاری پرندے کے خطرے کی آوازوں پر فطری ردعمل کا کام کرتی ہے اور اس میں نقل اتارنے کا کیا کردار ہے۔ محققین کو پتہ چلا کہ جب مخصوص خطرے کی ان آوازوں کو چلایا گیا تو کراونگ دھوکہ کھا کر خطرے کو دیکھنے لگے یا یوں اڑے جیسے وہ کسی فضائی باز کے حملے کا جواب دے رہے ہوں۔ ماہرین کے مطابق شکاری پرندے کا یہ ردعمل تھورن بل کے بچوں کو فرار ہونے کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ انہیں خطرے کی نشاندہی کرنے والے دوسرے پرندوں کی اجتماعی آوازیں سنوانے کی بجائے جب انہیں خالصتاً فضائی حملے کے خطرے کی آوازیں سنوائی گئیں تو ان کے فرار ہونے اور خوراک کا حصول میں مؤخر کا امکان بڑھ گیا۔

یہ ننھا پرندہ بہت احتیاط سے خطرے کی آوازیں نکالنے والے پرندوں کے گروہ کا گمان پیدا کرتا ہے، جو شدید خطرے کا قابل بھروسہ اشارہ ہوتا ہے۔ اس دھوکے دہی میں کراونگ کے اڑتے ہوئے بازوں سے خوف کھانے کا فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ چونکہ تھورن بل خود بہت چھوٹا ہوتا ہے اس لیے اس کے لیے باز جیسی آوازوں کی نقل اتارنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ وہ اس سے سینکڑوں گنا بڑے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایسا لگتا ہے کہ یہ پرندے خود کو مقامی چھوٹے پرندوں کی باز کی موجودگی کے خطرے کی آوازوں کے اجتماعی شور کی نقل تک محدود رکھتے ہیں۔

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ چونکہ باز عام طور پر شکار کرتے وقت خاموش رہتے ہیں اس لیے مقامی پرندوں کی خطرے کی آوازیں باز کی موجودگی کا شبہ پیدا کرنے کے لیے سب سے مؤثر لگتی ہیں۔ محققین کے مطابق یہ تحقیق پہلی تجرباتی وضاحت ہے جس میں دکھایا گیا کہ پرندے گھونسلے پر حملہ کر کے شکار کرنے والے پرندوں کو بے وقوف بنانے کے لیے جعلی خطرے کی آوازوں سے کام لیتے ہیں۔